© rasailojaraid.com

ساتھہ مامور ہونا چاہتا ہے (۸) مبدٔ فیاض (خداوند قیوم عالم) مین تنجل نہین ہے (۹) روح نسبت جسم اس تنجل کا محل ہونیکے زیادہ لایق ہے (۱۰) منجملہ اسباب علم موجودات ایک خبر صادق بھی ہے۔

التماس

(لایق توجہ خریداران خصوصاً قانون دانان ہندوستان)

۱۲- جولائی ۱۸۹۳ء سے راقم سفر مین رہا جسکی وجہ اور تفصیل روئیداد انجمن ہمدردی مین معروض ہے اس سبب سے اس اثنا مین کوئی پرچا اشاعۃ السنہ شایع نہین کر سکا- ۸- ستمبر سے مجھے قیام میسر ہوا ہے تب ہی سے اہتمام طبع رسایل شروع ہے چنانچہ نمبر چہارم پیشکش خدمت خریداران اسی کے متصل باقی نمبر بھی ارسال خدمت ہونیکی امید ہے۔ مضمون تیار ہے۔ مہتمم فارغ- کوئی روک وکسر باقی نہین ہے- مگر ایک روپیہ کی کسر ہے اگر اسکے شائقین اس نقصان کا جبر جلد چاہتے ہین تو پیشگی نہ سہی زر باقیات (اس مہینہ تک جسکا پرچہ وصول پا ئین) ارسال فرمائین اور خدا ترسی وحق شناسی کو کام مین لاوین- ایسا نہ ہو کر روپیہ کے نہ ہونیسے باقی نمبرون کی طبع واشاعت مین اور بھی توقف واقع ہو- اس التماس کی طرف ہم زیادہ تر اُن بے پروا ہونکو توجہ دلاتے ہین جو مدتون سے باقیدار چلے آتے ہین- شائید وہ بدستور ایکٹ مزارعان موروثی یہہ خیال کر بیٹھے ہین کہ ہم پانچ سے رسالہ پر قابض ہو چکے ہین ہم قیمت دین خواہ نہ دین رسالہ پانیکے مستحق ہین اور باوصف نادہندگی قیمت رسالہ سے علحدہ یا محروم نہ کئے جا سکتے۔

مگر انکا یہہ خیال سودائی محال ہے- انکا یہہ موروثی قبضہ تب ہی قایم رہیگا جبکہ رسالہ چھپتا رہیگا طبع رسالہ بند ہو گیا تو انکا قبضہ بھی اُٹھہ جائیگا پھر بجز تاسف کچہہ تدبیر اور کوئی قانون کام نہ آئیگا اس امر کا قیاس وہ اسی پر کرلین کہ اس سال کا زوال مہینا ہے- اور پرچہ چہارم ان پانچ مہینون کے سوائے پر کسکا قبضہ ہے اب بھی وہ حضرات بے اعتنائی کو دور فرمائین اس (رسالہ) حامی دین محمدی اور جو تنہا مخالفین دین سے مقابلہ کر رہا ہے) رفاقت ونصرت سے ہاتھہ نہ اُٹھادین اس زمانہ طغیانی ضلالت وجہالت مین اسکے وجود کو غنیمت سمجھہ لین اسکی مسدودی یا موقوفی کی تدبیرین نہ نکالین۔

© rasailojaraid.com